



## ایک صاحب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے اور کھانا کھانے میں بھوکا ہونے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کھانا کھانے میں بھوکا ہوا ہوا آپ نے کسی زوجہ مطہرہ کے پاس اس کی خبر بھیجی، تو انہوں نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میرے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں ہے آپ نے دوسری بیوی کے پاس خبر بھیجی تو انہوں نے بھی اسی طرح کی بات کہی حتیٰ کہ ہر ایک کے پاس سے جواب آیا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، میرے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں ہے چنانچہ آپ نے فرمایا: ”آج رات ان کی کون ممانی کرے گا؟“ ایک انصاری صحابی بولا: اے اللہ کے رسول! میں کروں گا چنانچہ وہ ان کو اپنے گھر لے گئے اور اپنی بیوی سے کہا کہ: رسول اللہ ﷺ کے ممان کی خاطر تواضع کرو اور ایک روایت میں ہے کہ: اپنی بیوی سے کہا: کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ بیوی نے کہا کہ گھر میں بچوں کے کھانے کے سوا اور کچھ نہیں ہے انہوں نے کہا: بچوں کو کسی چیز میں مشغول کر دو اور اگر وہ کھانا مانگیں، تو انہیں سلا دو جب ممان حاضر ہو جائے، تو چراغ بجھا دینا اور ممان پر ظاہر کرنا کہ گویا ہم بھی ان کے ساتھ کھا رہے ہیں چنانچہ وہ بیٹھ گئے اور ممان نے کھانا کھا لیا ان دونوں نے (اپنے بچوں سمیت رات) فاقہ گزار دی صبح جب وہ صحابی آپ کی خدمت میں آئے، تو آپ نے فرمایا: ”تم دونوں میاں بیوی کے ممان کے ساتھ رات والے نیک عمل کو اللہ تعالیٰ نے پسند فرمایا“

[صحیح] [متفق علیہ]

ایک آدمی نبی کے پاس آئے اور عرض کیا: میں شدت کی بھوک محسوس کر رہا ہوں نبی نے اپنی ایک بیوی کے پاس خبر بھیجی، تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم میرے پاس سوائے پانی کے اور کچھ نہیں ہے پھر آپ نے اپنی دوسری بیوی کے پاس خبر بھیجی انہوں نے بھی ایسا ہی جواب دیا آپ نے اپنی تمام بیویوں کے پاس خبر بھیجی اور سب نے اسی طرح کا جواب دیا چنانچہ نبی نے فرمایا: آج رات ان کی ممان نوازی کون کرے گا؟ ایک انصاری صحابی بولا: اے اللہ کے رسول! میں ان کی ممان نوازی کروں گا چنانچہ وہ ان کو اپنے گھر لے گئے اور اپنی بیوی سے کہا: کیا تمہارے پاس ممان کو پیش کرنے کے لیے کچھ ہے؟ بیوی نے جواب دیا: نہیں، بچوں کی خوراک کے سوا کچھ نہیں ہے! انہوں نے کہا: بچوں کو کسی چیز میں مشغول کر دو اور جب وہ کھانا مانگیں، تو انہیں سلا دو انہوں نے اپنی بیوی کو چراغ بجھانے کا حکم دیا اور ممان نے سمجھا کہ وہ دونوں بھی کھا رہے ہیں اس طرح ممان شکم سیر ہو گئے اور ان دونوں نے رسول اکرم کے ممان کی خاطر داری میں رات کا کھانا کھا بغیر رات گزار دی صبح کے وقت جب وہ صحابی آپ کی خدمت میں آئے، تو آپ نے انہیں خبر دی کہ تم دونوں میاں بیوی کے رات والے نیک عمل کو اللہ تعالیٰ نے پسند فرمایا حدیث میں وارد لفظ ”عجب“ اپنے ظاہری معنی میں مستعمل ہے؛ کیوں کہ ایک انوکھا عمل ہے، جو تعجب پیدا کرتا ہے تعجب کرنا دراصل اللہ تعالیٰ کی ان فعلی صفات میں سے ہے جنہیں اہل سنت وجماعت تشبیہ اور تمثیل کے بغیر مانتے اور ثابت کرتے ہیں یہاں مراد تعجب انکار نہیں، تعجب استحسان ہے یعنی اللہ نے اس رات تمہارے طرز عمل کو پسند کیا ہے



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

